131114 ـ خاوند نے بیوی کو طلاق دی تو وہاں موجود ایك شخص نے کہا اس سے رجوع کر لیا گیا ہے

سوال

ایك شخص نے اپنی بیوی كو طلاق دی تو طلاق دیتے وقت وہاں کچھ لوگ موجود تھے ان میں سے ایك شخص کہنے لگا: اس سے رجوع كر لیا گیا، لیكن مرد اور عورت خاموش رہے اور انہوں نے كوئی بات نہیں كی تو كیا یہ رجوع صحیح ہو گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نہیں یہ رجوع شمار نہیں ہوگا، كیونكہ طلاق دینے والے شخص نے كچھ نہیں كہا، اور جب خاوند نےاسے ایك یا دو طلاقیں دی ہوں تو اسے دوران عدت رجوع كرنے كا حق ہے، یعنی اگر اسے حیض آتا ہے تو تین حیض مكمل ہونے سے قبل، اور اگر اسے حیض نہیں آتا چاہے چھوٹی ہو یا بڑی عمر كی تو تین ماہ مكمل ہونے سے قبل رجوع كا حق ہے.

اگر خاوند عدت كے اندر اندر تین حیض آنے سے یا پھر ـ اگر اسے حیض نہیں آتا تو ـ تین ماہ مكمل ہونے سے قبل بیوی سے رجوع كر لیتا ہے تو اس كا رجوع صحیح ہوگا، وہ رجوع كرتے ہوئے كہے: میں نے اپنی بیوی سے رجوع كر لیا، یا اسے روك اور ركھ لیا، یا میں نے اس سے رجوع كر لیا، جب وہ یہ الفاظ كہہ لے تو رجوع مكمل ہو جائیگا، لیكن شرط یہ ہے كہ یہ دوران عدت ہو، اور سنت یہ ہے كہ رجوع كرتے وقت دو گواہ بنا لے.

رہا وہا موجود كسی دوسرے شخص كا كہنا: اس عورت سے رجوع كر لیا گیا ہے، اور طلاق دینے والا شخص خاموش رہے تو یہ كلام كوئی فائدہ نہیں دےگی، اور اگر یہ آخری یعنی تیسری طلاق تھی تو پھر اس میں رجوع ہو ہی نہیں سكتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .